بچوں کے لیے بائبل

پیشکش

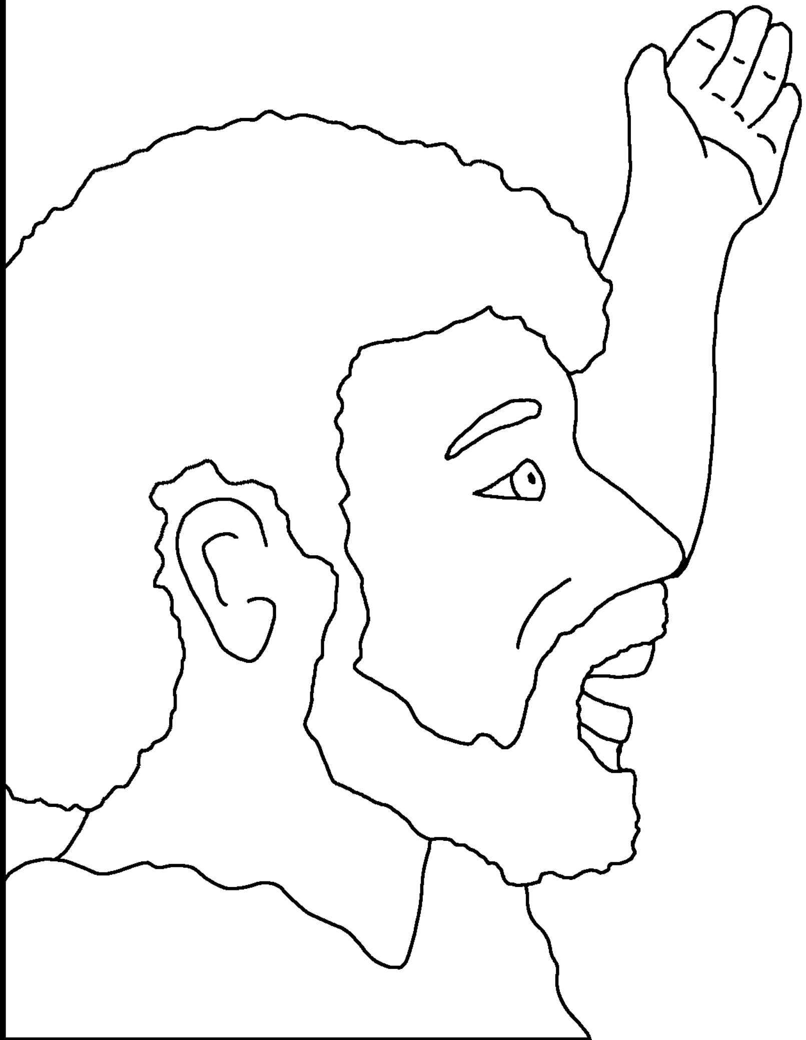

خُدا کا بھیجا ہُوا آدمی

مصنف: Edward Hughes

تمثیل کار: Byron Unger; Lazarus
Alastair Paterson

مطابقت: E. Frischbutter; Sarah S.

مترجم: Overflowing Mercy Foundation Pakistan

پروڈیوسر: Bible for Children
www.M1914.org

©2021 Bible for Children, Inc.

لائسنس: آپ کو حق ہے کہ اس کہانی کو کاپی یا پرنٹ کرسکتے
جب تک کہ آپ اس مواد کو بیچنا شروع نہ کر دیں۔

ایک دن زکریاہ نام ایک بوڑھا کاہن خدا کی ہیکل کے اندر بخور جلا رہا تھا۔ہیکل کے باہر لوگ دعا کر رہے تھے ۔اچانک زکریاہ گھبراہٹ سے کانپنے لگا۔

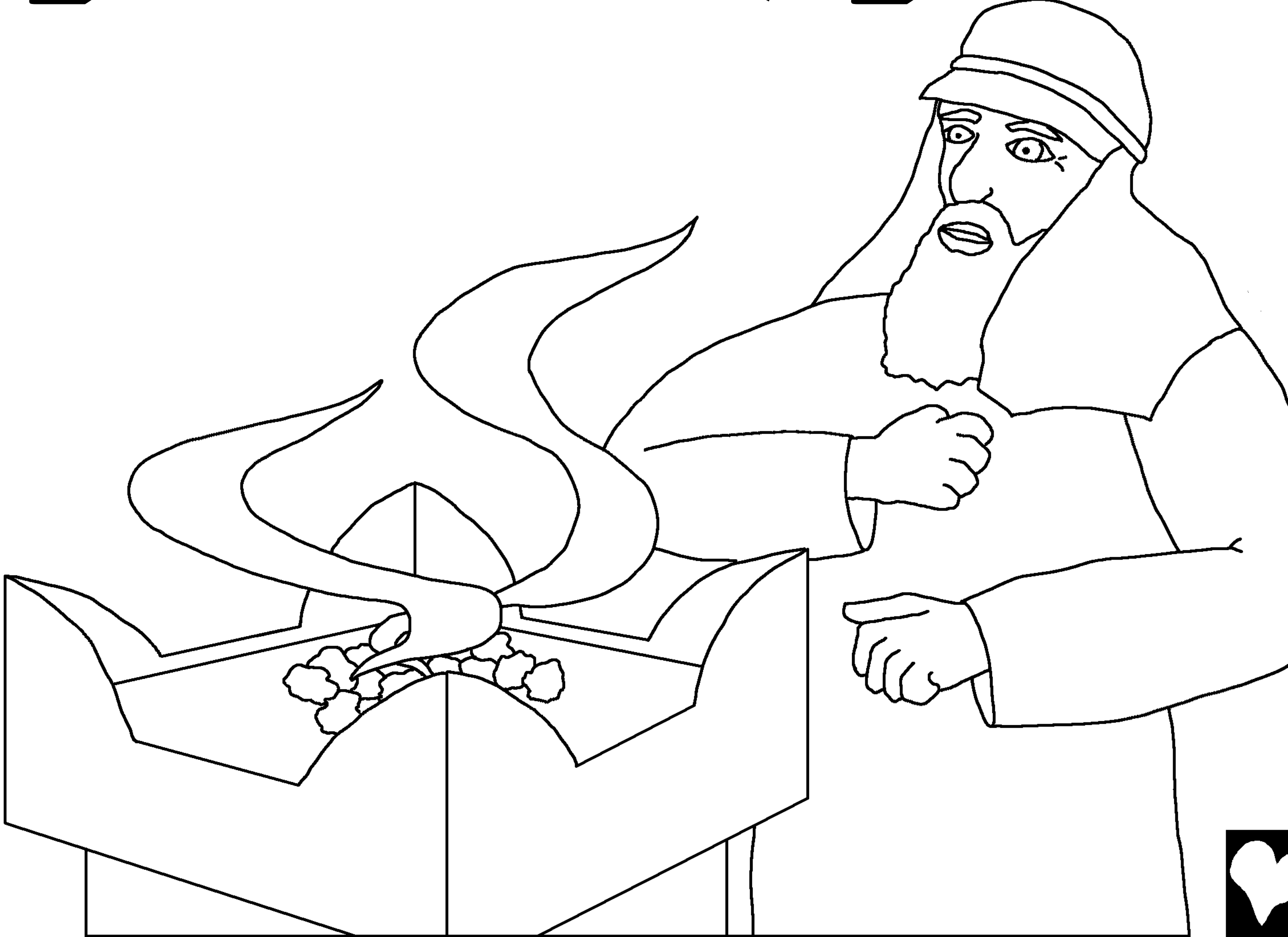

ایک فرشتہ آیا اور کہا،''ڈرو مت،مجھے خدا نے بھیجا
ہے''۔تمھاری بیوی کے ہاں ایک بیٹا ہو گا۔

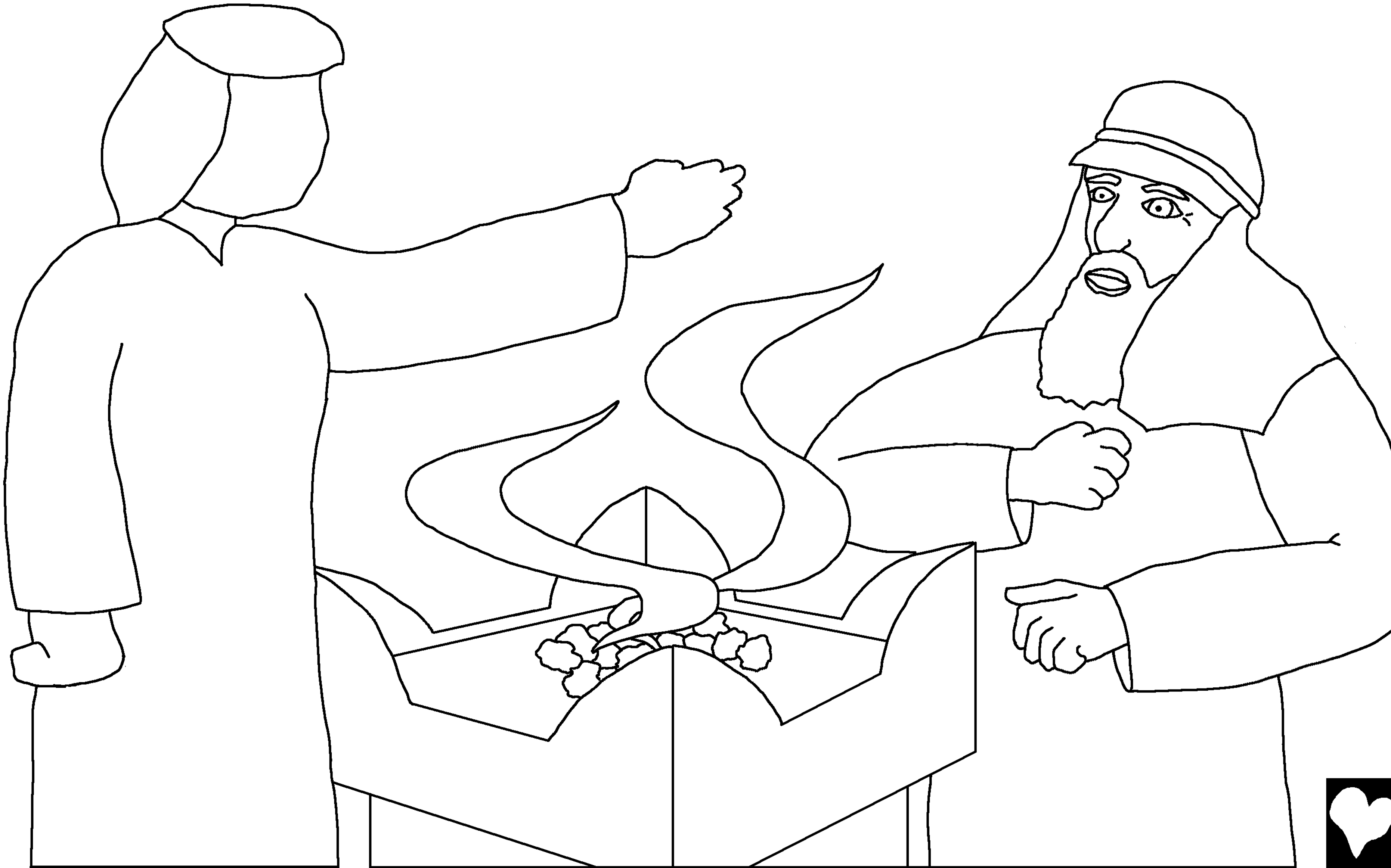

اس کا نام یوحنا رکھنا۔وہ پیدایش ہی سے روح القدس سے معمور ہو گا۔وہ بہت سے لوگوں کوخدا کے پاس لائے گا۔

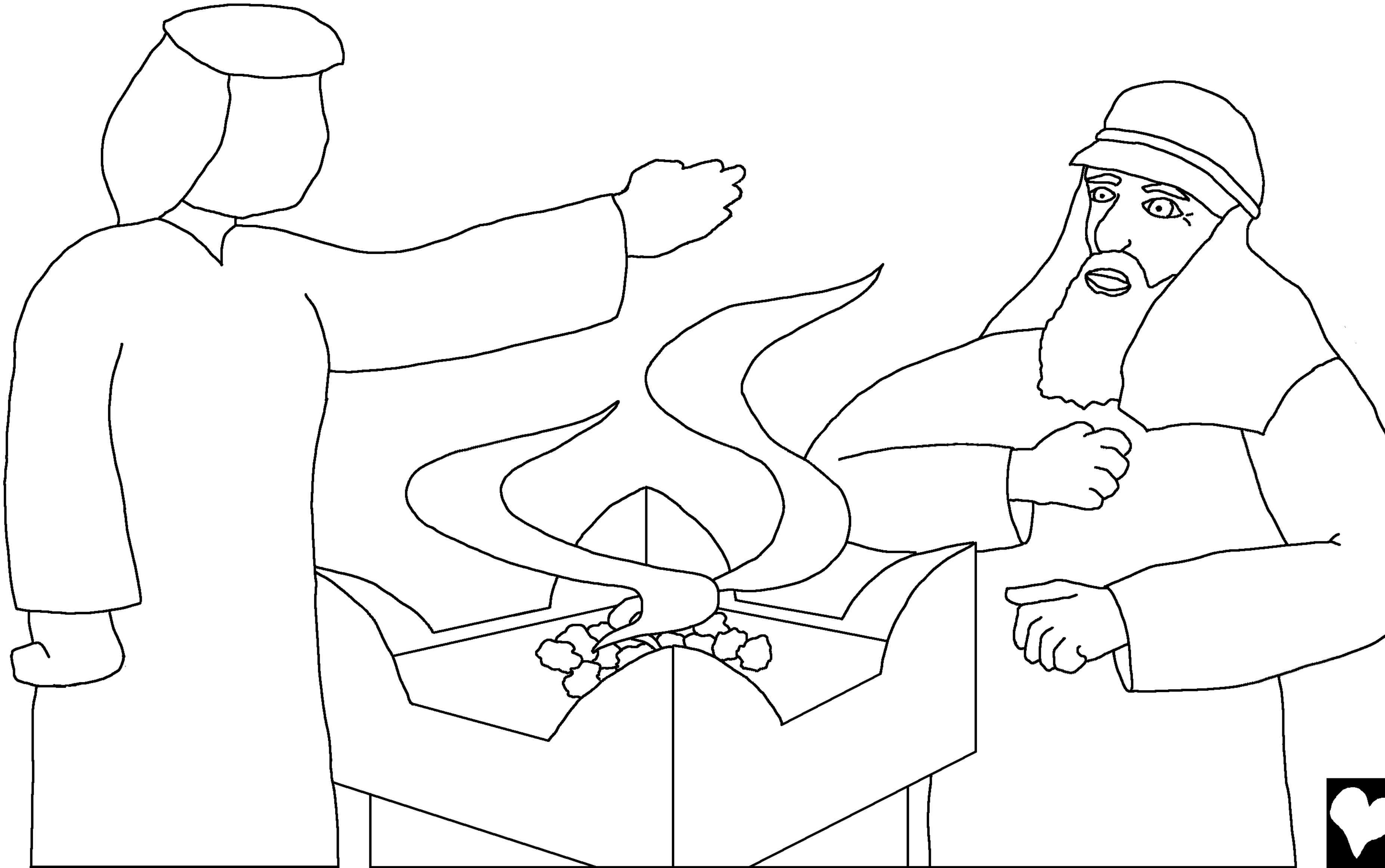

”زکریاہ ہمارے ساتھ بات کر“، باہر کھڑے لوگوں نے
حیرانی سے کہا۔وہ نہیں جانتے تھے کہ
جبرائیل فرشتے نے کہا کہ جب
تک بچّے کی پیدایش نہ ہو جائے
زکریاہ بول نہ پائے گاکیونکہ اس
نے خدا کے پیغام پر یقین
نہ کیا ۔

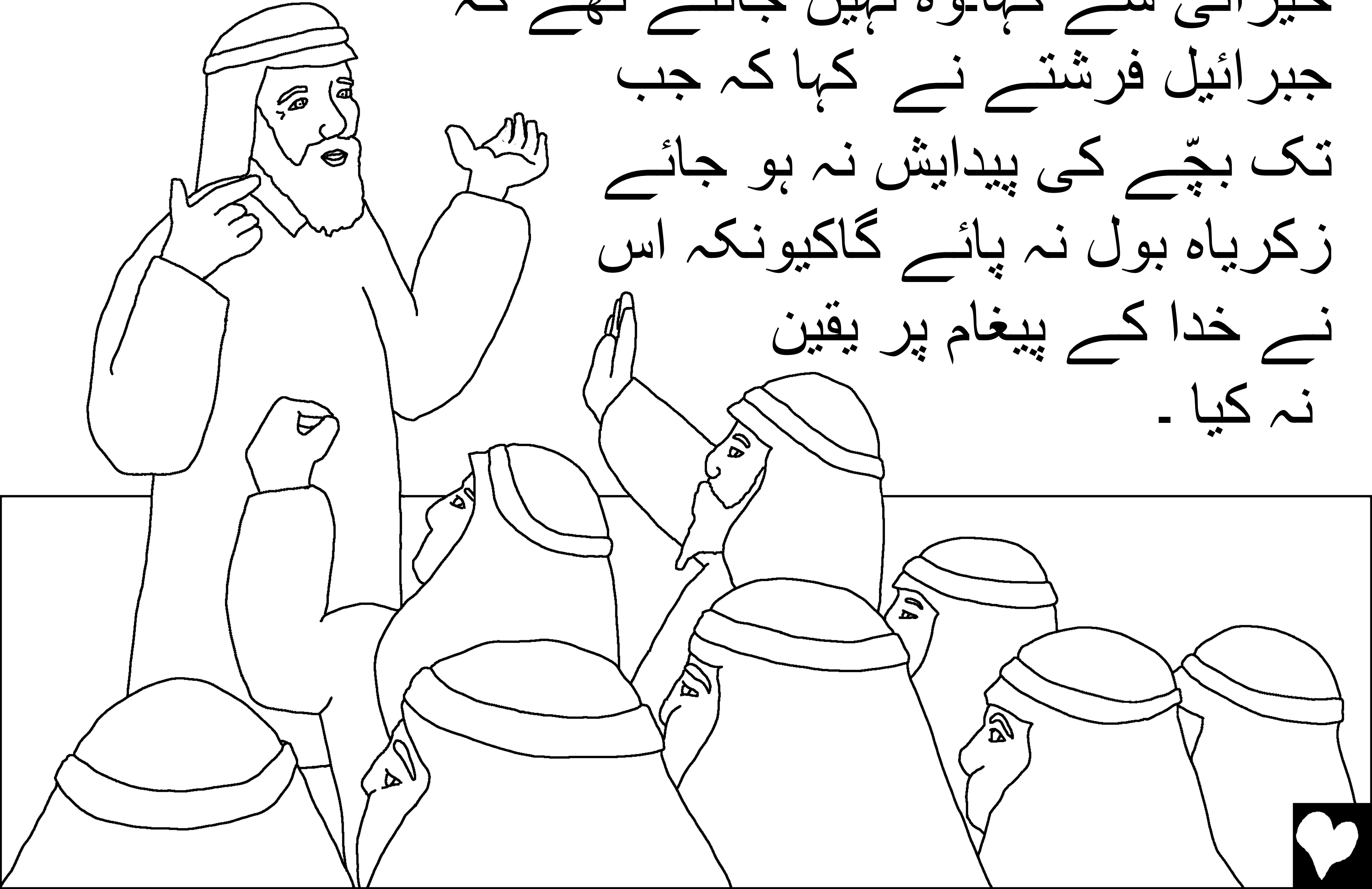

اس نے سوچا تھا کہ
اس کی بیوی بوڑھی
ہو گئ تھی اس لئے
اس کے بچّہ نہیں ہو
سکتا۔

گھر جا کر اس نے سب کچھ جو فرشتے نے اسے بتایالکھا۔الیشبع جو اس کی بیوی تھی یہ سب پڑھ کر حیران ہوئی۔انہوں نے ہمیشہ بچّہ پانے کی دعا کی تھی ۔کیا اب ایسا ہو سکتا تھا؟

جلدہی الیشبع جان گئ
کہ وہ اُمید سےہے۔اس
نے خداوند کی تعریف
کی۔ایک دن الیشبع کی
رشتہ دارمریم اس کے
گھر آئی۔مریم کےہاں
بھی بچّے کی پیدایش
ہونے والی تھی ۔

جب مریم الیشبع سے مِلی ،تو الیشبع نے
محسوس کیا کہ بچّہ اس کے پیٹ میں
اُچھلا۔الیشبع روح اُلقدس سے معمور ہو
گئ تھی۔وہ جانتی تھی
کہ مریم کا ہونے والا
بچّہ یسوع مسیح ہے۔
ان دونوں خواتین نےمِل
کر خوشی سے خداوند
کی ستائش کی۔

جیسا خداوند نے وعدہ کیا تھا الیشبع کے بیٹا پیدا ہوا۔کاہن بچے کا نام اس کے باپ کے نام پر زکریاہ رکھنے لگے ۔زکریاہ کو خدا کا حکم یاد آیا۔ اس نے لکھ کر بتایا کہ اس بچے کا نام زکریاہ نہیں بلکہ یوحنا رکھو۔جب اس نے ایسا لکھا ہی تھا تواسی دم اس کا مُنہ اورزبان کُھل گئی اور وہ بولنےاور خدا کی حمد کرنے لگا۔

جب یوحنابڑا ہوا تو وہ خدا کے
عظیم خادم الیشع کی طرح
تھایوحنا نے لوگوں میں منادی
کی کہ مسیح انہیں نجات دینے
جلد آ رہا ہے۔

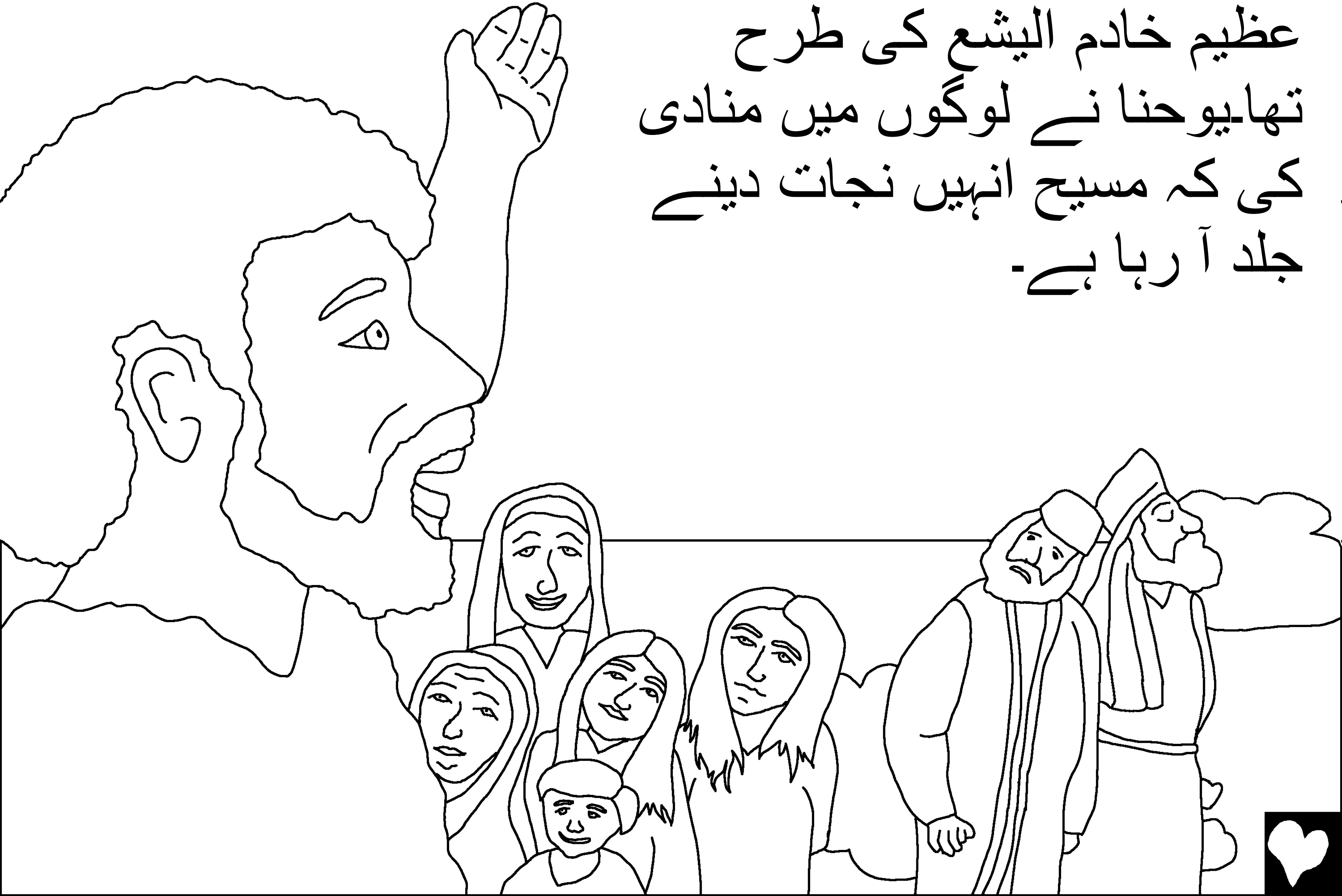

یہودی راہنما یوحنا سے نفرت
کرتے تھےکیونکہ اس نے
انہیں کہا تھا ۔’’اے سانپ کے
بچوں گناہ نہ کرو‘‘۔وہ اپنے
گناہوں کے بارے کوئی بات
نہیں سننا چاہتے تھے۔

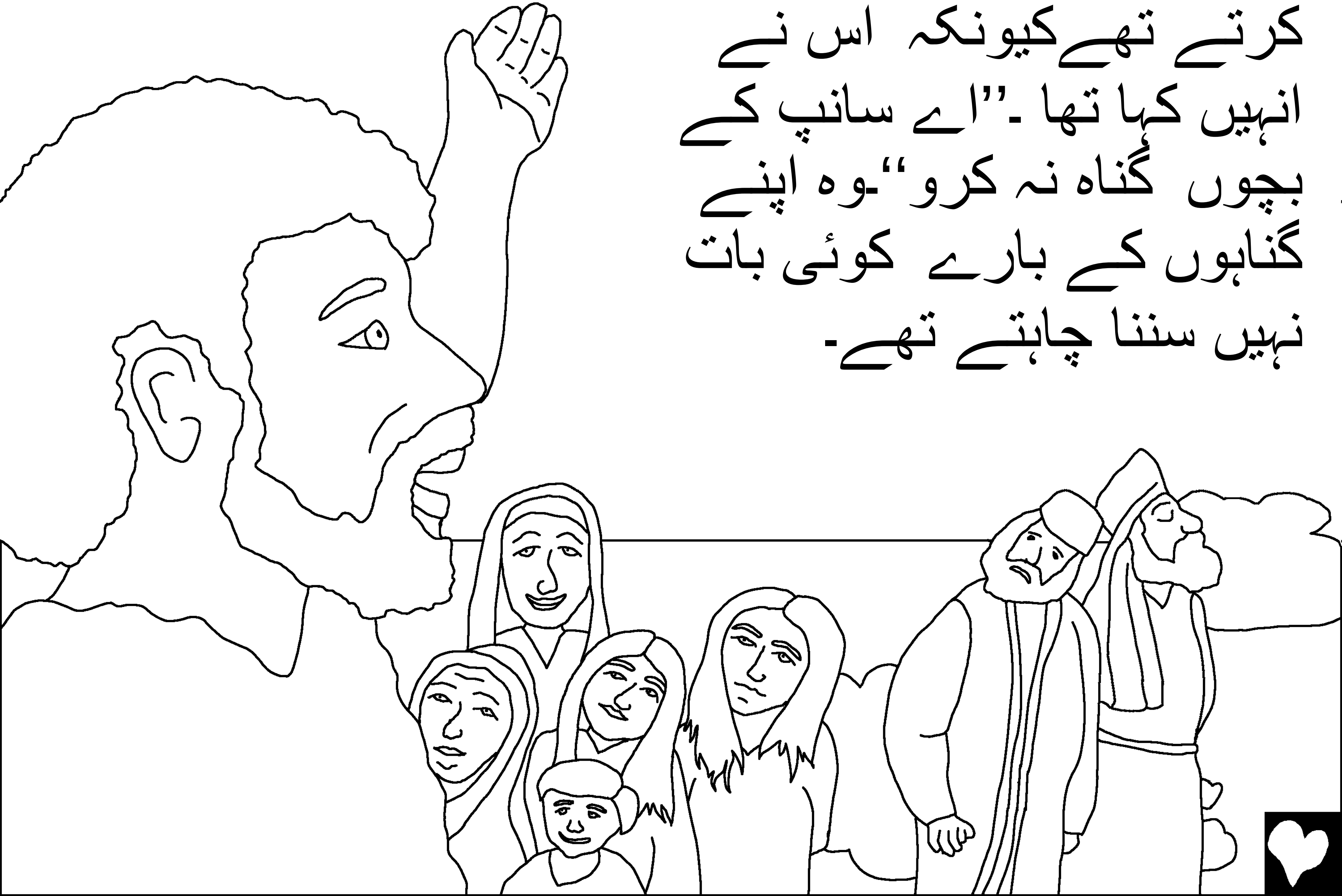

لوگ اسے یوحنا بپتسمہ دینے والا کہتے تھےکیونکہ وہ اپنے گناہوں پر پشیمان لوگوں کو پانی سے بپتسمہ دیتا تھا۔ایک دن یسوع یوحنابپتسمہ دینے والے کے پاس آیا اور کہا ،
”مجھے بپتسمہ دو“۔

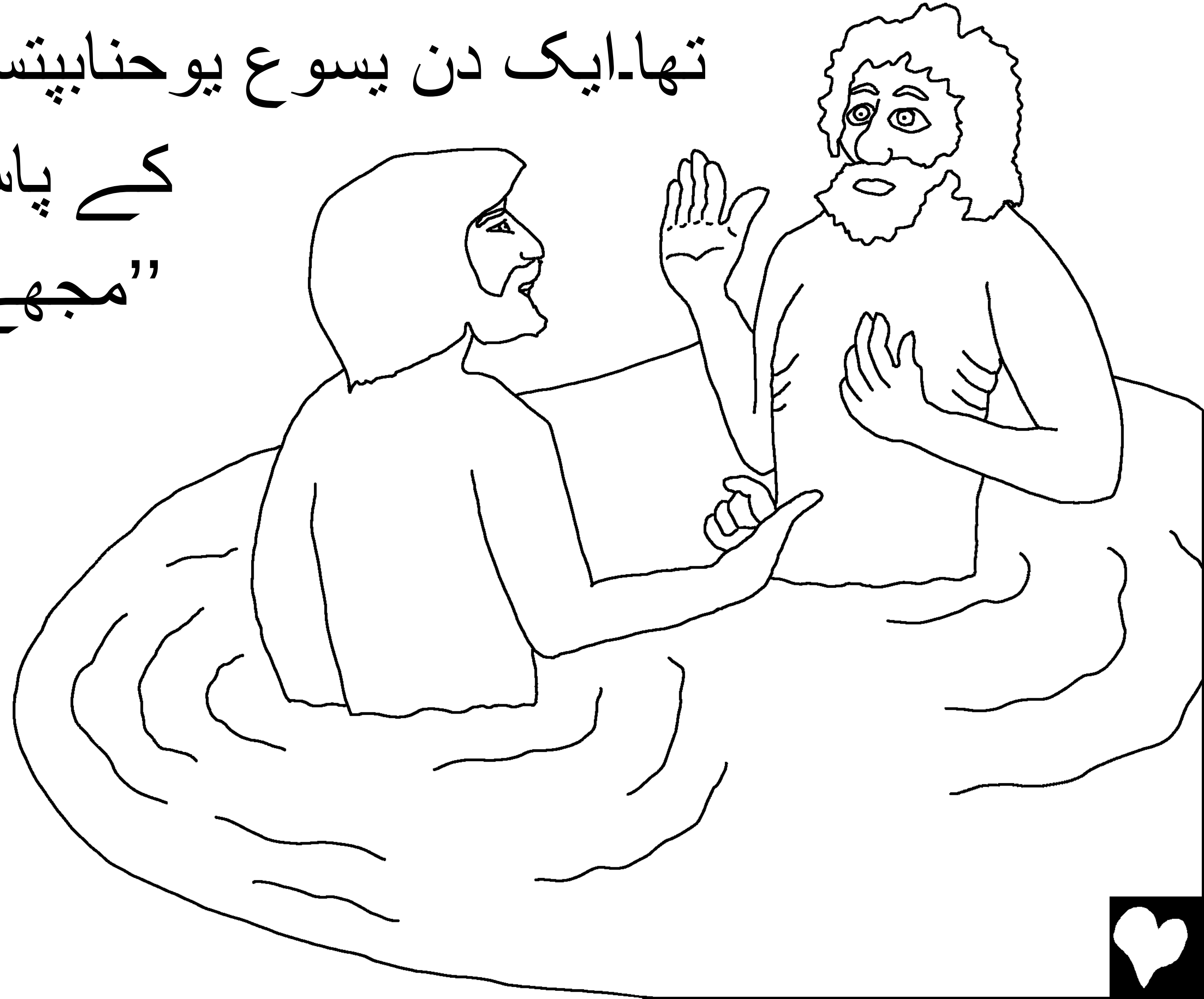

یوحنا نہیں چاہتا تھا کہ وہ
یسوع کو بپتسمہ دے۔لیکن
یسوع نے کہا، ”ایسا ہونے ہی
دے“ اور یوحنا نے
یسوع کو بپتسمہ دیا۔

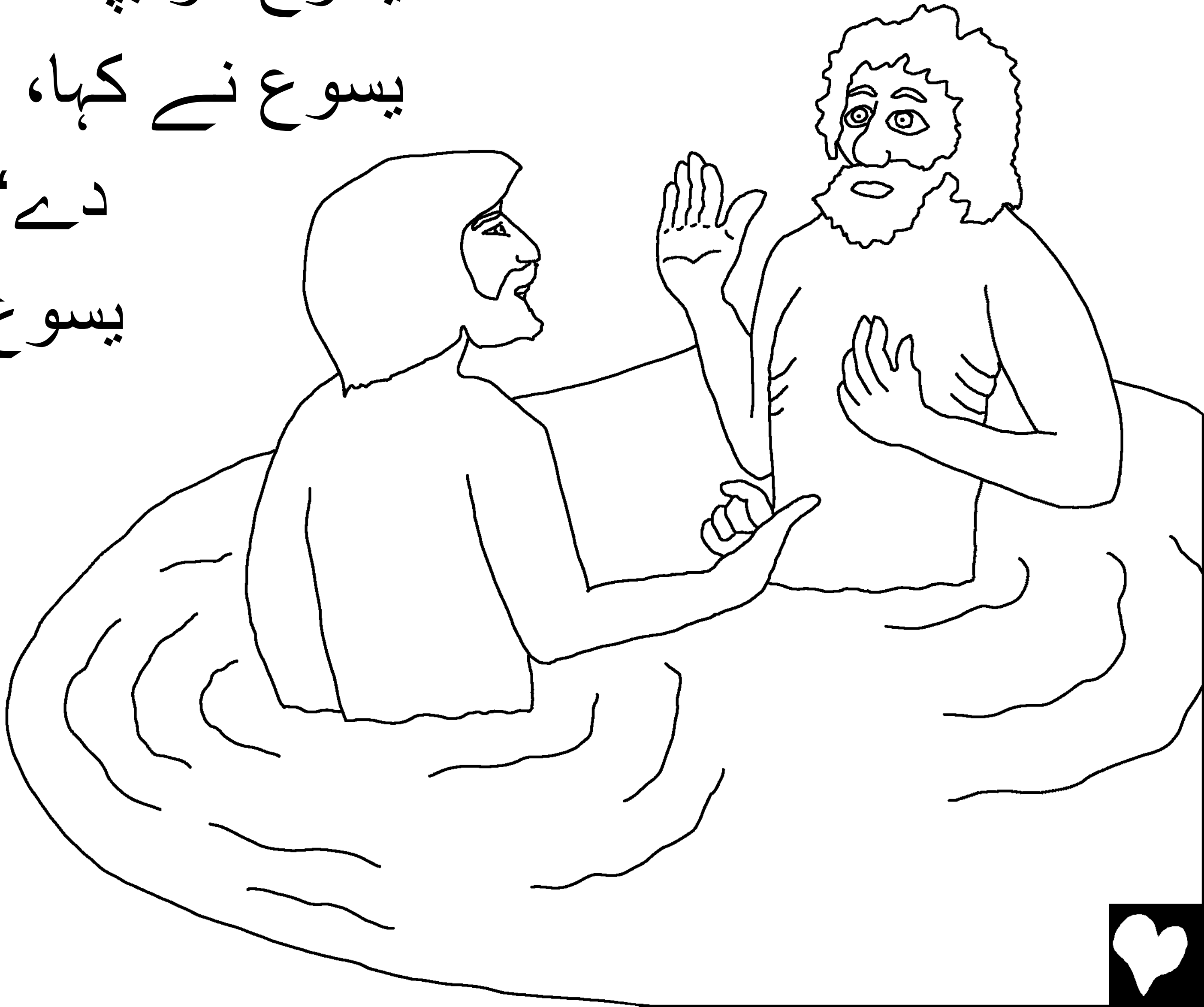

یسو ع کے بپتسمہ کے
بعد یوحنا نے پاک
روح کو کبوتر کی
شکل میں یسوع پر
اترتے دیکھا۔یہ خدا کی
طرف سےنشان
تھا۔یوحنا جانتا تھا کہ
یسوع خدا کا بیٹا
ہے۔یوحنا نے یسوع
کے بارے کہا کہ
دیکھو یہ خدا کا برہ
ہے جو جہان کے گناہ
اٹھا لئے جاتا ہے۔

یوحنا بہت سارے لوگوں کو خدا کے پاس لایا۔لیکن
ہیرودیس نے جو ایک شریر بادشاہ تھا ،یوحنا کو قید میں
ڈال دیا۔یوحنا نے ہیرودیس
سے کہا کہ تمھارا اپنے
بھائی کی بیوی ہیرودیاس
کو اپنی بیوی بنا کر رکھنا
گناہ ہے۔ ہیرودیس جانتا
تھا کہ یوحنا نے صحیح
کہا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ
یوحنا خدا کا ایک
مقدس اور راست خادم تھا۔

لیکن وہ گناہ سے باز
نہیں آنا چاہتاتھا۔اور
یوحنامنادی کرنے سے
باز نہ آیا ،یہاں تک کہ
اسی وجہ سے اسے
قید بھی ہوئی۔

ہیرودیس نے اپنی سالگرہ کے موقع پر ایک بڑی
ضیافت کی۔ہیرودیاس کی بیٹی نے ناچ دیکھا کر
ہیرودیس کو خوش کیا۔ہیرودیس نے اس سے
وعدہ کیا کہ وہ جو چاہے ،یہاں ک کہ آدھی
سلطنت تک بھی اس سے مانگ
سکتی ہے۔

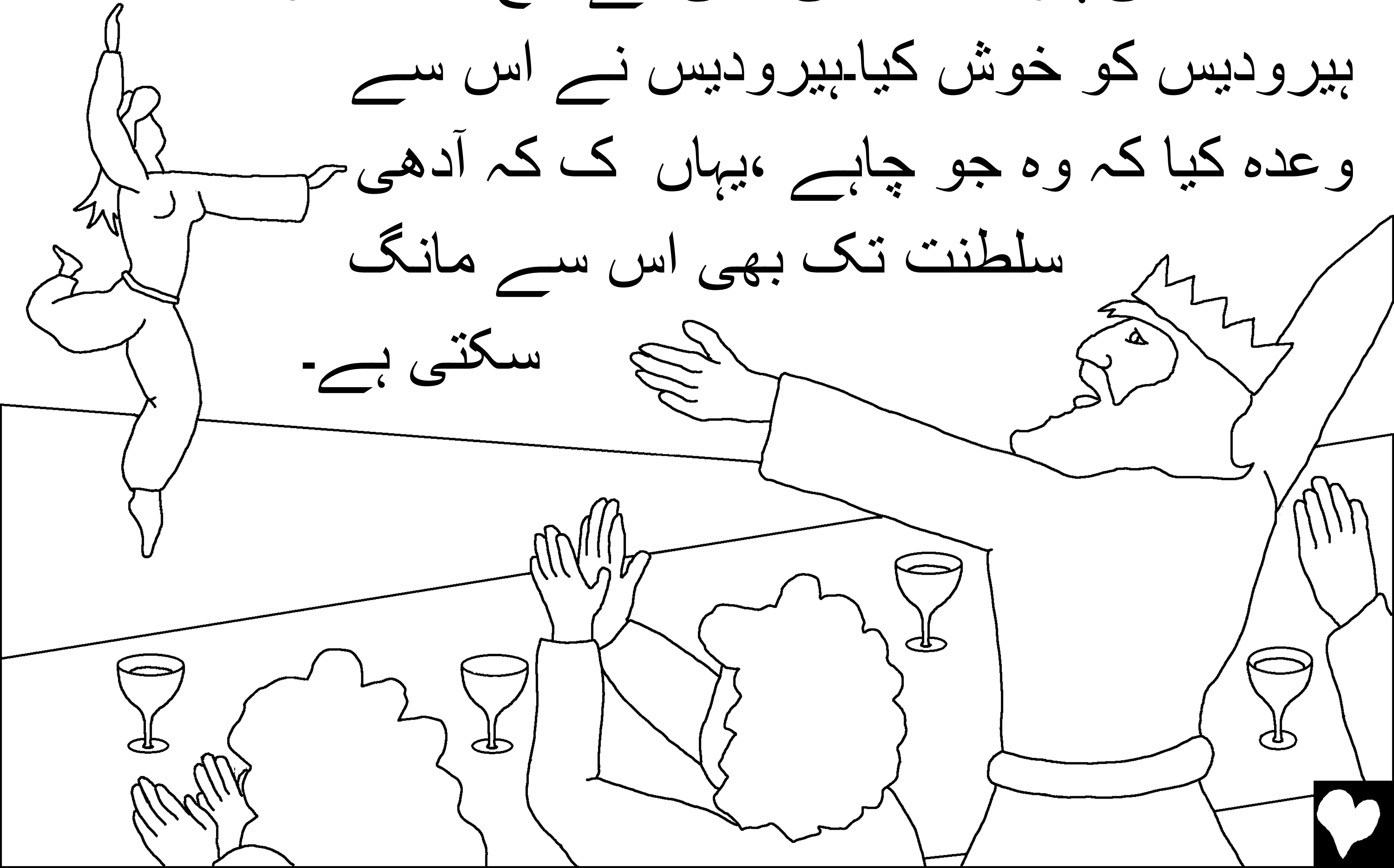

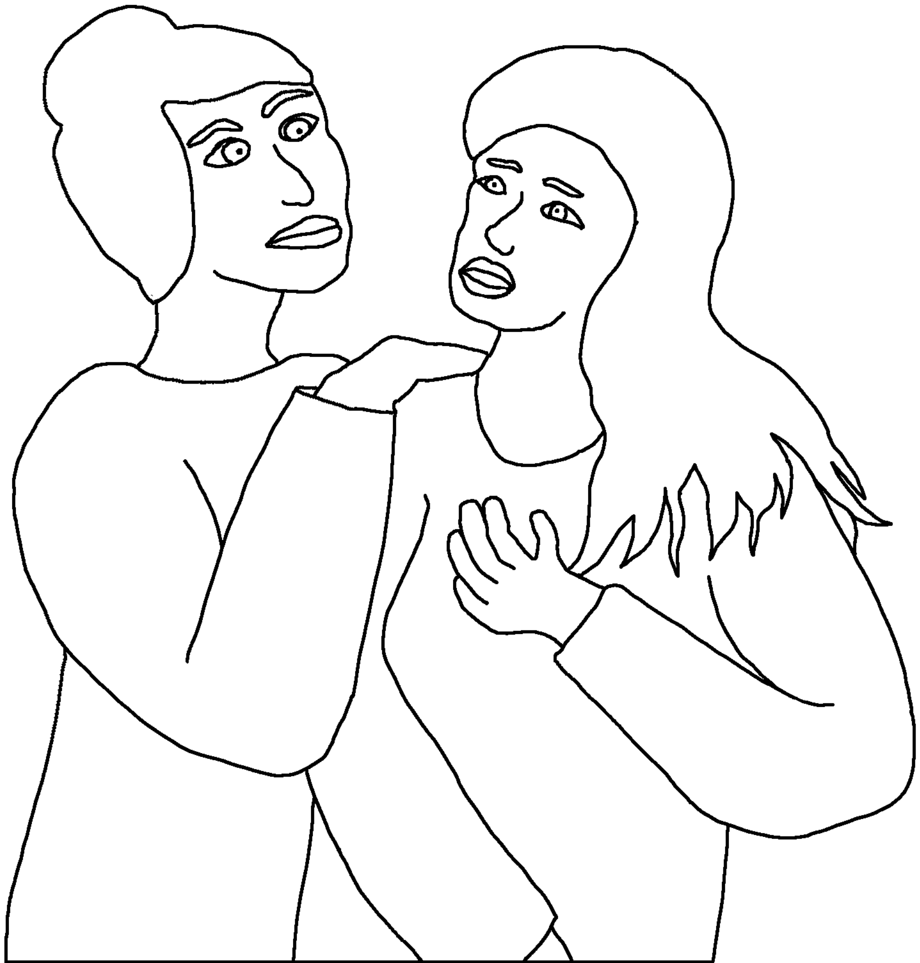

لڑکی حیران تھی ،
”مجھے کیا مانگنا
چاہیے“؟ اسکی
بری ماں نے جو
یوحنا سے نفرت
کرتی تھی، مانگنے
کے لیے جو اسے
کہاوہ خوفناک تھا۔

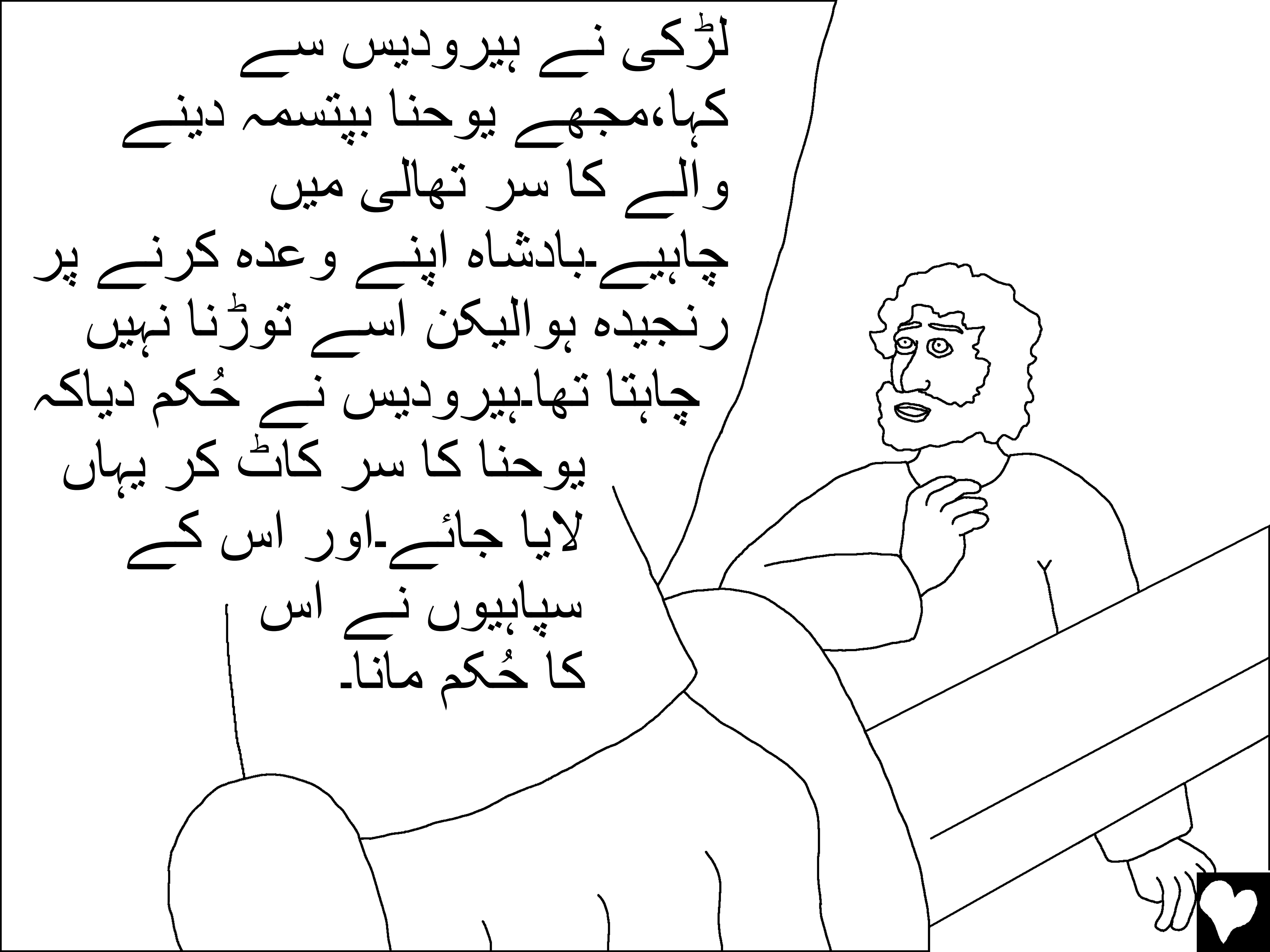
لڑکی نے ہیرودیس سے
کہا،مجھے یوحنا بپتسمہ دینے
والے کا سر تھالی میں
چاہیے۔بادشاہ اپنے وعدہ کرنے پر
رنجیدہ ہوالیکن اسے توڑنا نہیں
چاہتا تھا۔ہیرودیس نے حُکم دیاکہ
یوحنا کا سر کاٹ کر یہاں
لایا جائے۔اور اس کے
سپاہیوں نے اس
کا حُکم مانا۔

یوحنا کے دوستوں نے
بڑے دکھ سے خدا
کے بہادر اور ایماندار
خادم کے جسم کو
دفنایا۔شائد وہ جانتے
تھے کہ یسوع ان کے
اس غم میں ان کو
تسلی دے سکتا تھا۔خدا
کے لیے یو حنا کا کام
اب ختم ہو چکا تھا۔

خُدا کا بھیجا ہُواآدمی

ایک کہانی جو خدا کے کلام، بائبل مقدس میں سے ہے

مرقس6 ، لوقا1 ،3

’’ تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے۔‘‘
زبور119:130

ختم شد

بائبل کی کہا نی ہمیں ہمارے عجیب خُدا کے
بارےمیں بتا تی ہے جس نے ہمیں بنایا اور وہ چا ہتا ہے کہ آپ اُ سے جا نیں۔

خد ا جانتا ہے کہ ہم نے بر ے کام کیے جنھیں وہ گناہ کہتا ہے۔ گناہ کی سزا موت ہے۔ لیکن خدا ہم سے اتنی ز یا دہ محبت کرتا ہے کہ اس نے اپنے اکلو تے بیٹے یسو ع کو بھیجا کہ صلیب پر مر ے اور ہما ر ے گنا ہو ں کی سزا اٹھا ئے۔ پھر یسو ع دوبا ر ہ ز ند ہ ہو ا اور آسما ن پر اپنے گھر گیا۔ اگر آپ یسو ع پر ایما ن رکھتے ہیں اور اس سے اپنے گنا ہو ں کی معا فی ما نگیں تو وہ اسے معاف کر ے گا۔ وہ آئے گا اور آپ میں رہے گا، اور آپ ہمیشہ ا س کے سا تھ رہیں گے۔

اگر آپ ا یما ن رکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے تو خدا سے کہیں:
پیا ر ے یسو ع، میں ایمان رکھتا ہو ں کہ تو خدا ہے اور میر ے گنا ہو ں کے لیے انسا ن بنا اور مر گیا اور اب پھر زندہ ہے۔ مہربانی سے میری زندگی میں آ جا اور میر ے گنا ہ معا ف کر دےتا کہ اب مجھے نئ زند گی ملے اور پھر ایک دن تیر ے سا تھ ہمیشہ کے لیے چلا جا وں۔ میر ی مد د کر تاکہ میں تیر ے تابع رہ سکو ں اور تیرے فرزند کے طور پر زندگی بسر کروں ۔ آ مین۔

با ئبل مقد س پڑ ہیں اور خدا سے روز با تیں کر یں۔ یو حنا 16:3